پرکھ لے اچھی طرح اپنے ہمنشینوں کو

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی۔ فیصل آباد

لٹا کے عالم دیں علم کے خزینوں کو
ضیائے جادۂ حق بخشتا ہے سینوں کو

نگل گئی ہے زمیں ان کی ہڈیوں تک بھی
جو اپنی ملک سمجھتے رہے زمینوں کو

حیات گزرگئی تحصیل علم میں جنکی
ہے قدر علم انہیں علم کے امینوں کو

خدا کا ذکر جو کرتے ہیں جن مکانوں میں
مکاں وہ کرتے ہیں یاد آج ان مکینوں کو

حیات وقف ہے جسکی فساد و شر کے لیے
سزا ملے گی سر حشر ان لعینوں کو

کوئی بھی دین نہیں دین مصطفیٰؐ سے عزیز
پرکھ لیا ہے زمانے میں سارے دینوں کو

جبینیں سجدوں میں ہوتی رہیں جو خاک آلود
خدا کرے گا منور انھیں جبینوں کو

کہیں تجھے بھی نہ لے جائیں ساتھ دوزخ میں
پرکھ لے اچھی طرح اپنے ہمنشینوں کو

جو حسن خلق کے گہرے نقوش چھوڑ گئے
زمانہ کرتا ہے یاد آج ان حسینوں کو

کہیں خدا کے مقرب نہ ہوں یہ عاجز
حقیر جان نہ ان بوریا نشینوں کو !